21113 ـ سودی بنك میں سود کے ساتھ بالواسطہ ملازمت کرنا اور وہاں رقم رکھنا

سوال

میں ایك ملك میں بنك کی ایسی قسم میں ملازم ہوں جو سودی لین دین نہیں کرتی، یہ علم میں رکھیں کہ مرکزی بنك فوائد (سودی) لین دین کرتا ہے، جو کہ سرکاری ادارہ ہے، مذکورہ بنك میں ملازمت کرنے کا حکم کیا ہے، برائے مہربانی معلومات فراہم کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا بنك میں ملازمت کرنا حرام ہے، اگرچہ آپ ایسی قسم میں بھی کام کرتے ہوں جو سودی لین دین نہیں کرتی، بلکہ صرف اتنا ہی کافی ہے کہ" مرکزی بنك " جو کہ سب بنکوں کا مرکز اور چوٹی ہے، اور اس کی باقی اقسام میں کام کرنا تو سودی اقسام کی تکمیل اور اتمام ہوتا ہے, سب قسموں کو ملا کر ایك بنك تشکیل پاتا ہے، بلکہ سب سودی اداروں کا یہی حال ہے.

بلکہ علماء کرام نے تو اس طرح کے سودی اداروں میں چوکیداری، یا ڈرائیوری کی ملازمت حرام ہونے کے فتوے جاری کیے ہیں، تو پھر اسے لکھنے والے کاتب کے متعلق کیا ہو گا؟

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

سودی اداروں میں ملازمت کرنی جائز نہیں ہے، چاہے انسان ڈرائیور، یا چوکیدار ہی کیوں نہ ہو؛ اس لیے کہ اس کا سودی ادراوں میں ملازمت کرنا ان اداروں پر رضامندی لازم کرتا ہے؛ کیونکہ جو شخص کسی چیز کا انکار کرے اور اسے برا جانے اس کے لیے اس چیز کی مصلحت میں کام کرنا ممکن نہیں، اور جب وہ اس کی مصلحت میں کام کرے تو وہ اس پر راضی ہوتا ہے، اور کسی حرام چیز پر راضی ہونے والا اس کا گناہ بھی حاصل کرتا ہے.

لیکن جو شخص بلاواسطہ سود کو احاطہ قید میں لائے، اور اسے لکھے، اور ادائیگی اور وصولی کرتا ہو، یا اس طرح کا کوئی اور کام تو بلاشك وہ بلاواسطہ حرام کام میں مشغول ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور کھلانے والے اور اس کے دونوں گواہوں، اور اسے لکھنے والے پر لعنت فرمائی، اور کہا: وہ سب برابر ہیں"

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (2 / 401).

مستقل کمیٹی سے ایسے شخص کے بارہ میں فتوی پوچھا گیا جو ایک بنک میں رات کے وقت چوکیداری کرتا تھا، اور معاملات کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں، کیا یہ شخص اپنی ملازمت جاری رکھے یا ترک کر دے؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

سودی لین دین کرنے والے بنکوں میں مسلمان کے لیے چوکیدار رہنا جائز نہیں، کیونکہ یہ گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم برائی و گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو.

اور بنکوں کی غالبا حالت یہی ہے کہ وہ سودی کاروبار کرتے ہیں، آپ کو چاہیے کہ روزی کمانے کے لیے اس طریقہ کے علاوہ کوئی اور حلال طریقہ تلاش کریں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (2 / 401 - 402).

واللہ اعلم .